

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کسی خانقاہ میں اعتکاف کرنے کے لیے جانا

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے بعض حضرات رمضان المبارک میں اعتکاف کے لیے مختلف خانقاہوں میں چلے جاتے ہیں۔ کیا شریعت میں اس کا ثبوت ہے؟ دلائل کے ساتھ جواب عنایت فرمائیں۔

سائل: انعام اللہ، سوات

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کسی شیخ طریقت کی خانقاہ میں جانے اور وہاں مساجد میں اعتکاف کرنے کے حوالے سے دو امور ملحوظ ہوتے ہیں:

1: اعتکاف کی فضیلت و برکت کا حصول

2: شیخ طریقت کی صحبت میں تزکیہ نفس

محلہ کی مسجد میں اہلیان محلہ میں سے کوئی ایک شخص بھی اعتکاف کر لے تو پورے محلہ کی جانب سے سنت موکدہ علی الکفایہ ادا ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد کسی بھی مسجد میں اعتکاف کیا جائے تو شرعاً درست ہوتا ہے۔

عن حذیفۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول:
"کل مسجد له مؤذن وإمام فالاعتکاف فیہ یصلح."

(سنن الدار قطنی: رقم الحدیث 2323)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہر وہ مسجد جس کا مؤذن اور امام ہو تو اس میں اعتکاف کرنا درست ہے۔

اس روایت کی رو سے ہر مسجد میں اعتکاف درست ثابت ہوتا ہے چاہے وہ محلہ کی ہو یا کسی اور جگہ کی البتہ محلہ کی مسجد کو قریب ہونے کی وجہ سے اولیت حاصل ہے۔ اگر اس میں کوئی شخص اعتکاف کر لے تو باقی لوگوں کے لیے دوسری مساجد میں جانا جائز ہے۔

شیوخ طریقت کی خانقاہوں میں موجود مساجد میں اعتکاف کرنے سے اعتکاف کی فضیلت کے ساتھ ساتھ شیوخ کی صحبت بھی میسر آتی ہے جو اصلاح نفس کے لیے بنیادی حیثیت

رکھتی ہے۔ اصلاحِ نفس خود شریعت میں مطلوب ہے۔ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں نفس کی اصلاح پر زور دیا گیا ہے اور اس کے لیے صحبت کو اہم قرار دیا گیا ہے۔
﴿قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۝﴾

(سورۃ الشمس: 9-10)

ترجمہ: یقیناً وہ شخص کامیاب ہو گیا جس نے اپنے نفس کو پاک کیا اور وہ شخص ناکام ہو گیا جس نے اپنے نفس کو آلودہ کیا۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝﴾

(سورۃ التوبہ: 119)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور (تقویٰ میں) سچے لوگوں کے ساتھ رہو!
اس سے ثابت ہوا کہ تقویٰ کا حصول تقویٰ اور پرہیزگاری میں سچے لوگوں کی صحبت میں ہی حاصل ہو گا۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا، وَزَكَّيْهَا اَنْتَ خَيْرٌ مَنْ زَكَّاهَا.

(صحیح مسلم: رقم الحدیث 2722)

ترجمہ: اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاکیزگی نصیب فرما کیونکہ تو ہی سب سے بہترین پاکیزگی نصیب کرنے والا ہے۔

ان وجوہات کے پیشِ نظر مشائخ کے ہاں خانقاہوں میں موجود مساجد میں اعتکاف کے لئے جانا جائز ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد سیاس کھن

14- مارچ 2021ء